



سوال

(281) سگریٹ نوشی اور اس کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
سگریٹ نوشی کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا مکروہ؟ نیز اس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ نجیث ہے اور اس کے نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی ان چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو پاک ہیں اور جو ناپاک ہیں، ان کو حرام دے دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيعُوْا مَا اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ مِنَ الرَّسُوْلِ وَلِذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ شَيْءٍ حٰكِمًا ۝۴ ... سورة المائدہ

”یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔“

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں فرمایا ہے کہ:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيعُوْا مَا اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ مِنَ الرَّسُوْلِ وَلِذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ شَيْءٍ حٰكِمًا ۝۱۵۷ ... سورة الاعراف

”اور انہیں نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔“

تباکو نوشی کی جتنی بھی قسمیں ہیں، ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں بلکہ یہ سب کی سب ناپاک ہیں، اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں ناپاک ہیں، نہ سگریٹ نوشی جائز ہے اور نہ شراب کی طرح اس کی بیع و تجارت ہی جائز ہے۔ جو شخص تباکو نوشی یا اس کی خرید و فروخت کرتا ہو اسے فوراً اللہ تعالیٰ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور توبہ کرنی چاہئے، جو کچھ ہوا اس پر ندامت کرنی چاہئے اور پشیمانہ عزم کرنا چاہئے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اور جو شخص صدق دل سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے، توبہ کے بارے میں اس نے اپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اِنَّهُٗ يَتُوْبُ عَلٰی سَيِّئَاتِكُمْ ۝۳۱ ... سورة النور

”اے اہل ایمان! تم سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تا کہ فلاح پاؤ۔“

اور فرمایا:

وَإِنِّي لَنَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامِنٌ وَعَمَلٌ صَادِقٌ اٰمَنُ ۙ... سورۃ طہ

”اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے چلے، اس کو میں بخش دیتا ہوں۔“
صداما عسکری والہند اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 403

محدث فتویٰ